# کیا بچے کا نام "شعبان علی" رکھ سکتے ہیں؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ شعبان علی کا کیا معنی ہے اور یہ نام رکھنا کیسا؟

## جواب

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شعبان، اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے، جو بہت بابرکت مہینہ ہے، اگر کوئی اس کی نسبت سے اپنا نام شعبان رکھے اور مولائے کائنات سیدنا علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجھہ الکریم کی نسبت سے علی نام رکھے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ! بہتر ہے کہ برکت وفضیلت حاصل کرنے کے لئے اولاً لڑکے کا نام محمد رکھا جائے پھر پکارنے کے لئے کوئی دوسرا نام رکھا جائے۔

کنزالعمال میں حدیث پاک منقول ہے "من ولدله مولود ذكر فسماه محمدا حبًالي وتبركًا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"جس کے یہاں لڑکا پیدا ہو اور وہ میری مَحبّت اور میرے نام سے بَرَکت حاصِل کرنے کیلئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اُس کا لڑکا دونوں جنّت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، جلد16، صفحہ422، حدیث45223، طبع: مؤسسۃ الرسالۃ)

فتاوی رضویہ میں امامِ اہلِ سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "فقیر غفر اللہ تعالیٰ نے اپنے سب بیٹوں بھتیجوں کا عقیقے میں صرف محمد نام رکھا پھر نامِ اقدس کے حفظِ آداب اور باہم تمیُّز کے لئے عُرف جُدا مقرر کئے۔ بحمدِاللہِ تعالٰی فقیر کے پانچ محمد اب موجود ہیں۔۔۔اور پانچ سے زائد اپنی راہ گئے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد24، صفحہ689، طبع: رضا فاؤنڈیشن لاھور)

اگر ناموں کے متعلق مزید تفصیل جاننی ہو تو "نام رکھنے کے احکام" کتاب کا مطالعہ کرنا بہت ہی مفید رہے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4031

تاریخ اجراء: 22محرم الحرام1447ھ/18جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net